روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 2 نومبر 2011ء 5ذی الحج 1432ہجری 2 نبوت 1390ہش جلد 61-96 نمبر 249

وضو کی برکات

حضرت عثمانؓ نے ایک دفعہ وضو کر کے دکھایا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے میری طرح اس طریق سے وضو کیا پھر وساوس سے محفوظ رہ کر دو رکعت نماز پڑھی اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا حدیث نمبر 155)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نئی پیدائش اس وقت ہوتی ہے جب پہلے روحانی قالب تمام تیار ہو چکتا ہے۔ اور پھر وہ روح جو محبت ذاتیہ الٰہیہ کا ایک شعلہ ہے ایسے مومن کے دل پر آ پڑتا ہے اور یک دفعہ طاقت بالانشیمن بشریت سے بلند تر اس کو لے جاتی ہے۔ اور یہ مرتبہ وہ ہے جس کو روحانی طور پر خلق آخر کہتے ہیں۔ اس مرتبہ پر خدا تعالیٰ اپنی ذاتی محبت کا ایک افروختہ شعلہ جس کو دوسرے لفظوں میں روح کہتے ہیں مومن کے دل پر نازل کرتا ہے اور اس سے تمام تاریکیوں اور آلائشوں اور کمزوریوں کو دور کر دیتا ہے۔ اور روح کے پھونکنے کے ساتھ ہی وہ حسن جو ادنیٰ مرتبہ پر تھا کمال کو پہنچ جاتا ہے اور ایک روحانی آب و تاب پیدا ہو جاتی ہے اور گندی زندگی کی کبودگی بکلّی دور ہو جاتی ہے اور مومن اپنے اندر محسوس کر لیتا ہے کہ ایک نئی روح اس کے اندر داخل ہو گئی ہے جو پہلے نہیں تھی۔ اس روح کے ملنے سے ایک عجیب سکینت اور اطمینان مومن کو حاصل ہو جاتی ہے اور محبت ذاتیہ ایک فوارہ کی طرح جوش مارتی اور عبودیت کے پودہ کی آبپاشی کرتی ہے اور وہ آگ جو پہلے ایک معمولی گرمی کی حد تھی اس درجہ پر وہ تمام و کمال افروختہ ہو جاتی ہے اور انسانی وجود کی تمام خس و خاشاک کو جلا کر الوہیت کا قبضہ اس پر کر دیتی ہے۔ اور وہ آگ تمام اعضاء پر احاطہ کر لیتی ہے۔ تب اس لوہے کی مانند جو نہایت درجہ آگ میں تپایا جائے یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اور آگ کے رنگ پر ہو جائے۔ اس مومن سے الوہیت کے آثار اور افعال ظاہر ہوتے ہیں۔ جیسا کہ لوہا بھی اس درجہ پر آگ کے آثار اور افعال ظاہر کرتا ہے مگر یہ نہیں کہ وہ مومن خدا ہو گیا ہے بلکہ محبت الٰہیہ کا کچھ ایسا ہی خاصہ ہے جو اپنے رنگ میں ظاہر وجود کو لے آتی ہے اور باطن میں عبودیت اور اس کا ضعف موجود ہوتا ہے۔ اس درجہ پر مومن کی روٹی خدا ہوتا ہے جس کے کھانے پر اس کی زندگی موقوف ہے اور مومن کا پانی بھی خدا ہوتا ہے جس کے پینے سے وہ موت سے بچ جاتا ہے۔ اور اس کی ٹھنڈی ہوا بھی خدا ہی ہوتا ہے جس سے اس کے دل کو راحت پہنچتی ہے۔ اور اس مقام پر استعارہ کے رنگ میں یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ خدا اس مرتبہ کے مومن کے اندر داخل ہوتا اور اس کے رگ و ریشہ میں سرایت کرتا اور اس کے دل کو اپنا تخت گاہ بنا لیتا ہے۔ تب وہ اپنے روح سے نہیں بلکہ خدا کی روح سے دیکھتا اور خدا کی روح سے سنتا اور خدا کی روح سے بولتا اور خدا کی روح سے چلتا اور خدا کی روح سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہے کیونکہ وہ اس مرتبہ پر نیستی اور استہلاک کے مقام میں ہوتا ہے اور خدا کی روح اس پر اپنی محبت ذاتیہ کے ساتھ تجلّی فرما کر حیات ثانی اس کو بخشتی ہے۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 21 ص 215)

حضور انور کا خطبہ عیدالاضحیٰ

مورخہ 7 نومبر 2011ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عیدالاضحیٰ پاکستانی وقت کے مطابق شام 4:00 بجے لائیو نشر ہو گا۔ جبکہ باقاعدہ نشریات سہ پہر 3:30 منٹ پر شروع ہو جائیں گی۔

خطبہ جمعہ حضور انور شام 6 بجے نشر ہو گا

مورخہ 4 نومبر 2011ء بروز جمعۃ المبارک سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا Live خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے ایم ٹی اے انٹرنیشنل سے نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے پاکستان)

تبدیلی ای میل ایڈریس

(شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ)

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جا رہا ہے کہ شعبہ تاریخ احمدیت کا ای میل ایڈریس تبدیل کیا گیا ہے۔ براہ کرم نیا ای میل ایڈریس فون نمبرز اور پتہ نوٹ فرمالیں۔

Email:tareekh.ahmadiyyat@saapk.org
فون: +92-47-6211902
فیکس: +29-47-6211526
Shoba Tareekh E Ahmadiyyat
P.O.Box:20, Chenab Nagar
Rabwah, Disst: Chiniot, Pakistan

مکرم شمیم احمد صاحب انچارج شعبہ وقف نو لندن

وقف نو میں شمولیت کے خواہشمند والدین سے ضروری گزارشات

وقف نو میں شمولیت کے لئے اکثر والدین اب خط لکھنے کی بجائے فیکس کا استعمال کررہے ہیں۔فیکس کے ضمن میں جو مشکلات پیش آرہی ہیں انہیں مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل امور پیش کئے جارہے ہیں اور گزارش کی جاتی ہے کہ انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

1۔کوشش کی جائے کہ فیکس کے لئے بڑے سائز کا کاغذ استعمال نہ کیا جائے۔کاغذ اگر A-4 سائز سے بڑا ہوگا تو فیکس کے پرنٹ میں بہت کچھ لکھائی کٹ جائے گی۔

2۔جب فیکس کے لئے خط لکھیں تو ہمیشہ سفید کاغذ استعمال کریں۔رنگ دار کاغذ کا پرنٹ بعض دفعہ بالکل سیاہ ہوجاتا ہے جسے پڑھا نہیں جاسکتا۔ اگر آپ کا ایڈریس کٹ گیا تو آپ کو جواب نہیں دیا جاسکے گا۔

3 ۔کاغذ ہمیشہ بغیر لائن والا استعمال کریں۔ لائن والے کاغذ کا پرنٹ بعض دفعہ صحیح نہیں نکلتا یا لکھائی کٹ جاتی ہے۔

4۔لکھنے کے لئے نیلی سیاہی یا پنسل کی بجائے کالی سیاہی استعمال کی جائے تاکہ پرنٹ اچھا اور صاف نکل سکے۔اگر اردو ٹائپ کرنے کی سہولت حاصل ہو تو بہت بہتر ہوگا کہ خط اردو میں ٹائپ کرکے فیکس کیا جائے۔

5۔اس بات کو مدنظر رکھیں کہ خط مختصر ہو اور ایک صفحہ سے زائد نہ ہو۔بعض لوگ کئی صفحات پر مشتمل فیکس کرتے ہیں جن میں سے بعض صفحات پرنٹ نہیں ہوتے اور پتہ نہیں لگتا کہ لکھنے والے نے کیا لکھا تھا۔

6۔خط کے چاروں طرف کم ازکم ایک انچ کا حاشیہ ضرور چھوڑا جائے ،بعض لوگ حاشیہ بالکل نہیں چھوڑتے اور انتہائی اوپر سے لکھتے ہوئے آخر تک لکھتے چلے جاتے ہیں نہ دائیں طرف اور نہ ہی بائیں طرف جگہ چھوڑتے ہیں جس کی وجہ سے پرنٹ میں اُن کا نام اور پتہ کٹ جاتا ہے۔ایسے خطوط پر کارروائی نہیں کی جاسکتی۔

7۔وقف کی درخواست اگر والد کی طرف سے ہو تو وہ اپنی اہلیہ کا نام اور اسی طرح اگر والدہ کی طرف سے ہو تو وہ اپنے خاوند کا نام ضرور درج کریں۔یہ بھی نوٹ کرلیا جائے کہ وقف نو میں شمولیت کی درخواست صرف والدین کرسکتے ہیں۔ وقف نو کی اصولی ہدایات کے تحت رشتہ داروں اور عزیزوں کی طرف سے لکھی گئی درخواستوں کو قبول نہیں کیا جاسکتا۔

8۔اپنے ناموں کو احتیاط سے اور ہمیشہ ایک طرح لکھا کریں۔بعض لوگ اپنے نام احتیاط سے نہیں لکھتے یا نام بدلتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے ریکارڈ میں خرابی ہونے کا احتمال ہے مثلاً اگر کسی کا نام عبدالماجد احمد طارق ہے تو ہمیشہ ایسا ہی لکھا جانا چاہئے۔اسے اگر طارق احمد ماجد لکھا جائے گا تو اس سے ریکارڈ میں خرابی ہونے کا خدشہ ہے کیونکہ کمپیوٹر بدلتے ہوئے ناموں کو نہیں سمجھ سکتا۔

9۔فیکس کرنے کے بعد چیک کیا جانا چاہئے کہ کیا فیکس دوسری طرف پہنچ گئی ہے کہ نہیں۔بعض مشینوں میں یہ سہولت ہوتی ہے کہ وہ رسید بھی پرنٹ کردیتی ہیں جس سے اطمینان ہوجاتا ہے کہ فیکس دوسری جانب پہنچ گئی ہے۔

10۔جو احباب وقف کی درخواستیں ربوہ بھجواتے ہیں وہ کافی عرصہ کے بعد لندن پہنچتی ہیں اس لئے کوشش کریں کہ وقف کی درخواستیں براہ راست لندن کے پتہ پر بھجوائی جائیں۔اسی طرح جو لوگ وقف کی درخواستیں اپنی مقامی جماعت میں جمع کرواتے ہیں وہ بھی بہت دیر کے بعد لندن موصول ہوتی ہیں۔اس لئے اسی لحاظ سے جواب تاخیر سے ملے گا۔

11۔گزارش ہے کہ وقف کی درخواست میں صرف وقف کا ذکر کیا جائے بقیہ امور کے لئے الگ خط تحریر کیا جائے۔اگر نام تجویز کرنے کی درخواست ایک ہی خط میں کردی جائے تو بہت بہتر ہوگا۔

12۔بعض مجبوریوں کی بنا پر پاکستان کی ڈاک براہ راست گھروں کے ایڈریس پر نہیں بھجوائی جاتی اس لئے جواب پہنچنے میں دیر لگتی ہے۔ پاکستان کے احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ درخواست بھجوانے کے کچھ عرصہ بعد اپنی مقامی جماعت سے رابطہ کیا کریں اور وہاں سے جواب حاصل کریں۔

13 ۔درخواست پر اپنا مکمل پتہ ضرور لکھا جانا چاہئے جس کے بغیر جواب کی توقع نہیں رکھی جانی چاہئے۔اسی طرح گھر کا یا موبائل فون نمبر اور اگر ای میل ایڈریس ہو تو وہ بھی ضرور درج کریں۔ شعبہ وقف نو آپ سے فون کے ذریعہ رابطہ کرسکتا ہے۔

14۔بعض احباب حوالہ نمبر کے لئے یا دیگر امور کے لئے مختلف شعبوں کو لکھتے رہتے ہیں۔ نوٹ فرمالیں کہ وقف نو کے تمام امور کے لئے نیز حوالہ نمبر کے لئے صرف انچارج شعبہ وقف نو، لندن کو لکھا جانا چاہئے اور اس میں مکمل تفصیل درج ہونی چاہئے یعنی نام والد، نام والدہ، نام دادا، نام واقف اور اس کی تاریخ پیدائش اور گھر کا مکمل پتہ۔اگر آپ کا ای میل ایڈریس ہو اور وہ صاف حروف میں لکھا ہوا ہو تو حوالہ نمبر آپ کی خدمت میں ای میل کے ذریعہ بھی بھجوایا جاسکتا ہے۔

15 ۔وقف نو کے امور کے لئے شعبہ وقف نو سے ای میل کے ذریعہ بھی مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے:

waqfenoulondon@hotmail.co.uk

اس بات کی درخواست کی جاتی ہے کہ یہ ای میل صرف وقف نو کے متعلقہ امور کے لئے استعمال کی جائے۔

شہیدانِ لاہور

رنگ لائے گا لہو یہ، اے شہیدانِ وفا
ایک دن وہ قادرِ مطلق کرے گا فیصلہ

تم نے خوں دے کر جلائے ہیں وفا کے جو چراغ
اک زمانہ مدتوں کہتا رہے گا مرحبا

استقامت کی سبھی تم نے مثالیں پیش کیں
بر شہادت ہر زباں پر ورد تھا صلّ علیٰ

سُرخرو تم ہو گئے ہو اے شہیدانِ لاہور
تم نے پائی زندگانی، جاودانی برملا

زندۂ جاوید تم بھی اور تمہاری داستاں
جن کو رب زندہ کہے دشمن اسے مارے گا کیا؟

گردشِ دوراں ہمیں تو جانتی ہے بالیقیں
اس سے پہلے بھی ہمارا تو نے دیکھا حوصلہ

قریہ قریہ، شہروں شہروں، ملکوں ملکوں دیکھ لو
ہو رہا ہے جن کا صابؔر ہر جگہ پر تذکرہ

ملک منیر احمد ریحان صابر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

غصہ کے اسباب اور اس پر قابو پانے کے طریق

طاقتور وہ نہیں جو پچھاڑ دے، اصل طاقت ور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے (حدیث نبویؐ)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’ایک بہت بڑا خلق تمہارا غصے کو دبانا ہے اور لوگوں سے عفو کا سلوک کرنا ہے اور ان سے درگزر کرنا ہے‘‘ (خطبات مسرور جلد دوئم صفحہ 139)

بے جا غصہ ایک خطرناک، خوفناک اور شدید جذبہ ہے جو انسان کی شخصیت کو ناپسندیدہ بنا دیتا ہے۔ غصیلا انسان نفسانی جوشوں، زبان درازی، کینہ پروری، تعصب، بدتمیزی اور دیگر نفسانی عوارض کا شکار ہو جاتا ہے اور بسا اوقات اپنے مدمقابل پر ہاتھ اُٹھانے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ اندر اندر وہ کڑھتا ہے جو جسمانی صحت پر اثر انداز ہوتا ہے اور بیمار رہنے لگتا ہے۔ اس کے اس رویہ سے خاندانی اور معاشرتی رشتوں میں دراڑیں پیدا ہونے لگتی ہیں اور خاندان اجڑ جاتے ہیں۔

بالعموم یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ غصہ عموماً ذی مقدرت اور ذی مرتبت لوگوں کا شیوہ ہے۔ جب کسی انسان کو مالی لحاظ سے اس کی حیثیت سے زیادہ مل جاتا ہے یا اس کے ظرف سے بہت بڑھ کر مقام یا کوئی عہدہ دے دیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے کی بجائے وہ اپنے سے چھوٹوں یا کم تر پر بات بات میں طیش میں آتا ہے۔ غصہ میں بھڑک اُٹھتا ہے۔ گویا کہ اس کا انداز بیان خواہ وہ زبان سے ہو یا حرکات سے بدل جاتا ہے اور جو کمزور اور ناتواں لوگ غصیلے ہوتے ہیں وہ اپنا غصہ اپنی بیوی اور معصوم بچوں پر نکالتے ہیں کیونکہ انہیں ان سے زیادہ کمزور اور غریب آدمی معاشرے میں نہیں ملتا۔ اگر بیوی بچوں پر غصہ نہ نکلے تو اپنے آپ پر غصہ نکالتے رہتے ہیں اور سر پھوڑتے ہیں۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جہاں کسی انسان کو مالی منفعت یا مفاد کی عمومی طور پر اُمید رہتی ہے وہاں غصہ آتا ہی نہیں یا کم آتا ہے اور اس کی بے جا حرکات کو بھی وہ برداشت کر لیتا ہے۔ پھر یہ بات بھی مشاہدہ میں آتی ہے کہ جو شخص دل کا کمزور ہوتا ہے وہ جلد جذباتی ہو جاتا ہے اور اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ پاتا۔ وہ بہت حد تک اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے کیونکہ وہ ہمت سے کام نہیں لے رہا ہوتا اور حالات کا ڈٹ کر مقابلہ بھی نہیں کر پاتا۔ چونکہ وہ مدمقابل کی کسی بات کو برداشت نہیں کر سکتا اس لئے جلد غصہ میں آجاتا ہے۔ ہر شخص کو مرد آہن بن کر اپنے خلاف ہونے والی سازشوں کا دُعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھک کر مقابلہ کرنا چاہئے اور اپنے عزم، حوصلہ، ارادہ کو مضبوط سے مضبوط تر کرنا چاہئے۔

غصہ کی ایک بڑی وجہ اپنے اندر حوصلہ کی کمی ہے۔ اگر انسان وسعت حوصلہ جیسے عظیم وصف سے متصف ہو تو اِسے دوسروں کی خوبیوں کو سراہنے اور ان کی حوصلہ افزائی کی توفیق ملتی رہتی ہے اور حسد اور نفرت قریب نہیں آتے۔ اس کے برعکس جو پست ہمت ہوتے ہیں اور وسعت حوصلہ کے وصف سے عاری ہوتے ہیں وہ دوسروں کے کام کو دیکھ کر حسد، بغض اور نفرت کی آگ میں جلتے ہیں۔ مزاج میں سختی آنے لگتی ہے۔ ذہنی پریشانی اور ٹینشن کے مریض رہنے لگتے ہیں اور غصہ میں کُڑھتے ہیں کیونکہ انسانی جذبات کا صحت اعصاب اور بدن پر بہت گہرا اثر پڑتا ہے۔ انسانی جذبات میں توازن مثبت خیالات پیدا کرتا ہے اور مثبت خیالات زندگی میں نیا ولولہ، نیا جوش اور نئی اُمنگ پیدا کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس حوالہ سے ایک جگہ پر فرمایا۔

’’اصل میں غصہ اسی وقت آتا ہے جب امید کے خلاف کوئی بات سرزد ہو۔ اگر ایک شخص جنگل میں جا رہا ہو اور اسے یقین ہو کہ مجھے کھانے کے لئے کوئی چیز نہیں مل سکتی تو اگر اسے سوکھی ہوئی روٹی اور لسی بھی مل جائے تو وہ اسے نہایت خوشی سے کھا لے گا لیکن ایک اعلیٰ درجہ کے ہوٹل میں جہاں سے اسے اچھے اچھے کھانے ملنے کی اُمید ہو ذرا سا نقص، نمک کی معمولی سی کمی، میٹھے کی زیادتی یا پکانے میں کوتاہی اس کے دل میں رنجش پیدا کر دے گی۔ کیونکہ اسے وہاں سے اچھے کھانے کی اُمید تھی۔‘‘

(انوار العلوم جلد 12 صفحہ 118)

غصہ انسان پر غالب آنے کے بعد جب اُترتا ہے تو پھر پچھتاوے اور ندامت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ یہ ایسے ہی ہے کہ جب تیر ترکش سے نکل جائے تو پھر واپس نہیں آیا کرتا۔ ایسے میں غصہ اور غیظ وغضب میں جب انسان کوئی بات زبان سے نکال دے تو پھر وہ واپس نہیں آیا کرتی اور زبان کا لگا زخم مندمل بھی ذرا آہستہ ہوتا ہے۔ لوگ ایسے شخص سے خوف کھانے لگتے ہیں۔ اپنے گھر والے بھی بے زاری کا اظہار کرتے رہتے ہیں اور آہستہ آہستہ وہ انسان اکیلا اور تنہا ہونے لگتا ہے۔

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

’’اللہ تعالیٰ کو کوئی گھونٹ غم کے اس گھونٹ سے زیادہ پسند نہیں جو انسان صبر کر کے پیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو غصے کے گھونٹ سے زیادہ کوئی گھونٹ پسند نہیں جو غصہ دبانے کے نتیجہ میں انسان پیتا ہے۔‘‘

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد 8 ص 88 حدیث نمبر 34409)

پھر آپؐ نے غصہ سے نجات کا نسخہ بھی تجویز فرمایا۔

حضرت سلیمانؓ بن صرد بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ دو آدمی قریب ہی جھگڑ رہے تھے ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ تھا۔ رگیں پھولی ہوئی تھیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں ایسی بات جانتا ہوں کہ اگر وہ اس بات کو کہے تو اس کی یہ کیفیت جاتی رہے۔ یعنی وہ کہے اعوذباللّٰہ من الشیطان الرجیم۔

(بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب حدیث نمبر 5649)

بلکہ ایک جگہ آنحضور ﷺ نے غصہ کو آگ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ غصہ سے بچو یہ آگ کا شعلہ ہے جو ابن آدم کے دل میں سلگتا ہے اور اس کا علاج بھی پانی کو قرار دیا کیونکہ آگ کو پانی ہی ٹھنڈا کرتا ہے اس لئے غصے کی حالت میں انسان پانی پیئے یا منہ دھوئے۔ ہومیوپیتھی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع Chamomilla ایک ہزار طاقت میں دیا کرتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک موقع پر نقصان دہ چیزوں کا ذکر فرمایا۔ ان میں سے پہلے نمبر پر غضب کے حوالہ سے فرمایا۔

’’غضب جس سے بولتے وقت ہوش وحواس باطل ہو جاتے ہیں۔ اس کے پانچ علاج ہیں۔

1- چلتا ہوا ٹھہر جائے۔

2- ٹھہرا ہوا بیٹھ جائے۔

3- بیٹھا ہوا لیٹ جائے۔

4- لاحول پڑھے۔

5- بائیں تھوک دیوے۔ ٹھنڈا پانی پی لے۔‘‘

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 271)

پھر ایک جگہ فرمایا۔

’’غضب خود ایک جہنم ہے۔ غضب کرنے والوں کا دل کمزور ہو جاتا ہے۔ اختلاج قلب میں گرفتار رہتے ہیں۔‘‘

(حقائق الفرقان جلد دوئم ص 51)

آنحضور ﷺ نے غصہ کے متعلق فرمایا۔

طاقت ور وہ نہیں ہے جو پچھاڑ دے۔ اصل طاقت ور (پہلوان) وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(بخاری کتاب الادب باالحذر من الغضب)

غصہ انسانی فطرت کا حصہ ہے لیکن معمولی معمولی بات پر بے محل غصہ، نفرتوں، تفرقوں، عداوتوں، خاندانی جدائیوں اور قتل و غارت پر منتج ہوتا ہے۔ اس لئے آنحضور ﷺ نے غصہ پی جانے والے شخص کے بارہ میں انعام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

’’جو شخص غصے کو پی جائے، جب کہ وہ اسے نافذ کرنے پر قادر بھی ہو، اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے تمام مخلوقات کے سامنے بلائے گا اور اسے کہے گا کہ وہ جس حور عین کو چاہے۔ اپنے لئے پسند کر لے۔‘‘

(سنن ابوداود، کتاب الادب باب من کظم غیظا، حدیث نمبر: 4777)

پھر حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ ’’میں نے جنت میں بڑے بڑے محل دیکھے۔ میں نے حضرت جبرائیلؑ سے پوچھا یہ کس کے ہیں تو آپ نے فرمایا۔ الکاظمین الغیظ والعافین عن الناس کہ یہ غصہ پی جانے والے اور لوگوں سے عفو کرنے والوں کے لئے ہیں۔‘‘

(کنز العمال جلد 3 ص 375 حدیث نمبر 7016)

پھر ایک دفعہ ایک شخص نے آنحضور ﷺ سے کوئی نصیحت کی درخواست کی۔ جس پر آپؐ نے فرمایا۔

’’غصہ نہ کرو۔،،

اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی آپ نے (ہر مرتبہ) اسے یہی وصیت کی ’’غصہ مت کیا کرو!‘‘

(صحیح بخاری، کتاب الادب، باب الحذر من الغضب)

اس حدیث کی تشریح میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

’’بعض لوگ بات بات پر غصہ میں آجاتے ہیں۔ مغلوب الغضب ہو کر دوسروں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اپنے آپ کو بھی مشکل میں ڈال لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ نصیحت خاص طور پر یاد رکھنے والی ہے ورنہ غصہ تو ہر ایک کو کچھ نہ کچھ آتا ہی ہے۔ انسانی فطرت ہے۔ آنحضرت ﷺ کے بارہ میں آتا ہے کہ آپؐ کو کبھی غصہ آیا تو اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر اور اللہ تعالیٰ کے تقدس کی خاطر۔ اس کے علاوہ کبھی ذاتی معاملات میں آنحضرت ﷺ کو غصہ نہیں آیا۔‘‘

(مشعل راہ جلد 5 حصہ پنجم صفحہ 127)

حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کے قیام کی اغراض میں سے ایک غرض بے جا غصہ اور

غضب کو ختم کرنا قرار دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان، کان، آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقویٰ سرایت کر جاوے۔ تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو۔ اخلاقِ حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو۔ اور بے جا غصہ اور غضب وغیرہ بالکل نہ ہو۔ میں نے دیکھا ہے کہ جماعت کے اکثر لوگوں میں غصہ کا نقص اب تک موجود ہے۔ تھوڑی تھوڑی سی بات پر کینہ اور بُغض پیدا ہو جاتا ہے اور آپس میں لڑ جھگڑ پڑتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا جماعت میں سے کچھ حصہ نہیں ہوتا۔ اور میں نہیں سمجھ سکتا کہ اس میں کیا دقت پیش آتی ہے کہ اگر کوئی گالی دے تو دوسرا چُپ کر رہے۔ اور اس کا جواب نہ دے۔ ہر ایک جماعت کی اصلاح اول اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے۔ چاہئے کہ ابتدا میں صبر سے تربیت میں ترقی کرے اور سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی بدگوئی کرے تو اس کے لیے درد دل سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کر دیوے۔ اور دل میں کینہ کو ہرگز نہ بڑھاوے۔" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 99)

آپ جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ایسے بن جاؤ کہ گویا مسلوب الغضب ہو تم کو گویا غضب کے قویٰ ہی نہیں دیئے گئے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 104)

حضرت مسیح موعود نے غصہ کے نقصانات مختلف مواقع پر بیان فرمائے ہیں جیسے فرمایا۔

"یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلد طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو سکتا ہے۔

تمہارا غضب ایسا نہ ہو کہ بارود کی طرح جب آگ لگے تو ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگ تو غصہ سے سودائی ہو جاتے ہیں اور اپنے ہی سر میں پتھر مار لیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 104)

پھر ایک موقع پر فرمایا۔

"کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان، دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔ اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص 214)

پھر فرمایا۔

"بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں جیسے غصہ غضب، کینہ، جوش، ریا، تکبر، حسد وغیرہ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں...... جب انسان اس بداخلاقی میں مبتلا ہوتا ہے تو وہ دیکھے کہ اس کی نوبت کہاں تک پہنچ جاتی ہیں وہ ایک دیوانہ کی طرح ہوتا ہے۔ اس وقت جو اس کے منہ میں آتا ہے کہہ گزرتا ہے اور گالی وغیرہ کی کوئی پروا نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 609)

پھر فرمایا۔

"مرد کو چاہیئے کہ اپنے قویٰ کو برمحل اور حلال موقع پر استعمال کرے مثلاً ایک قوت غضبی ہے جب وہ اعتدال سے زیادہ ہو تو جنون کا پیش خیمہ ہوتی ہے جنون میں اور اس میں بہت تھوڑا فرق ہے جو آدمی شدید الغضب ہوتا ہے اس سے حکمت کا چشمہ چھین لیا جاتا ہے بلکہ اگر کوئی مخالف ہو تو اس سے بھی مغلوب الغضب ہو کر گفتگو نہ کرے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 157)

پھر فرمایا۔

"جو شخص کسی دوسرے پر غضب کرتا ہے اول وہ خود اپنے آپ میں اس کا صدمہ اور اثر پاتا ہے گویا دوسرے کو سزا دینے کے ساتھ ہی خود اپنی جان کو بھی سزا دیتا ہے۔ غضب ایک دُکھ ہے جس کا اثر پہلے اپنی ہی ذات پر پڑتا ہے اور ایک قسم کی تلخی پیدا ہو کر طبیعت میں سے راحت اور چین نکل جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد 5 صفحہ 672)

تحریک شدھی کے دوران حضرت مصلح موعود نے مربیان کو جو ہدایات دیں۔ ان میں نمبر 33 میں غضب کو قابو میں رکھنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

"غصہ کی عادت ہمیشہ ہی بری ہے مگر کم سے کم اس سفر میں اس کو بالکل بھول جاؤ کسی وقت غصہ میں آکر ایک لفظ بھی سخت تمہارے منہ سے نکل گیا یا تم کسی کو دھمکی دے بیٹھے یا کسی کو مار بیٹھے تو اس کا فائدہ تو کچھ بھی نہیں ہوگا مگر آریہ لوگ اس کو اس قدر شہرت دیں گے کہ ہمارے (مربیوں) کو اس کے حملوں کے جواب دینے سے فرصت نہ ملے گی اور سلسلہ کی سخت بدنامی ہوگی۔ پس گالیاں سن کر دعا دو اور عملاً دو اور جوش دلانے والی بات کو سن کر سنجیدگی سے کہہ دو کہ (۔) احمدیت کی تعلیم تمہیں اس کا جواب دینے سے مانع ہے۔"

(انوار العلوم جلد 7 صفحہ 239-240)

ماحول میں عدم برداشت میں غصہ اور بے جا غیظ و غضب کا بہت حصہ ہے۔ اصل بہادر وہ ہے جو ہر قسم کی سخت سے سخت بات کو تحمل سے برداشت کرے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"غصہ کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے مگر میں دیکھتا ہوں کہ یہ باتیں ہماری جماعت کے بعض لوگوں میں نہیں بلکہ بعض میں ایسی بے تہذیبی ہے کہ اگر ایک بھائی ضد سے اس کی چارپائی پر بیٹھتا ہے تو وہ سختی سے اس کو اُٹھانا چاہتا ہے اور اگر نہیں اُٹھتا تو چارپائی کو الٹا دیتا ہے اور اس کو نیچے گرا دیتا ہے پھر دوسرا بھی فرق نہیں کرتا اور وہ اس کو گندی گالیاں دیتا ہے اور تمام بخارات نکالتا ہے۔"

(شہادۃ القرآن از روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 396)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

الکاظمین الغیظ...... (آل عمران: 135) کہ وہ غصہ دبا جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اس آیت میں الکاظمین کا جو لفظ استعمال ہوا ہے یہ کظم سے لیا گیا ہے۔ جس کے معنی ہیں کہ مشک کے مُنہ کو رسی سے باندھ دینا جب وہ پانی سے بھر جائے تا مشک کا پانی باہر نہ گرے۔ ایسے ہی غصہ کی حالت میں اپنے منہ کو بند رکھنا مراد ہے۔

اس آیت کے تحت حضرت مسیح موعود اور دیگر مفسرین قرآن نے حضرت حسنؓ کا ایک واقعہ درج کیا ہے۔

کہ ایک دفعہ حضرت امام حسنؓ نے اپنے ایک غلام کو برتن لانے کے لئے کہا۔ وہ برتن جو کوئی اعلیٰ قسم کا تھا لاتے ہوئے ٹوٹ گیا، حضرت امام حسنؓ کو غصہ آیا۔ اس پر اُس غلام نے یہی آیت پڑھ دی اور کہنے لگا وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ کہ مومنوں کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ وہ اپنے غصہ کو دبا لیں۔ حضرت امام حسنؓ نے فرمایا كَظَمْتُ الْغَيْظَ کہ میں نے اپنے غصہ کو دبا لیا۔ اس پر اس نے آیت کا اگلا حصہ پڑھ دیا اور کہنے لگا وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ کہ مومنوں کو صرف یہی حُکم نہیں کہ وہ اپنے غصہ کو دبالیں بلکہ یہ بھی حُکم ہے کہ وہ دوسروں کو معاف کیا کریں۔ حضرت امام حسنؓ فرمانے لگے عَفَوْتُ عَنْكَ جاؤ میں نے تمہیں معاف بھی کر دیا۔ اس پر وہ کہنے لگا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ اس سے آگے یہ بھی حکم ہے کہ مومن احسان کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی محبت محسنوں کو حاصل ہوتی ہے اس پر حضرت امام حسنؓ نے فرمایا۔ جاؤ میں نے تمہیں آزاد کر دیا۔ گویا پہلے انہوں نے اپنے غصہ کو دبایا، پھر اپنے دل سے اسے معاف کر دیا اور پھر احسان یہ کیا کہ اُسے آزاد کر دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی معرکۃ الآرا کتاب "سیر روحانی" میں امن قائم کرنے کے جو ذرائع بیان فرمائے ہیں۔ ان میں دوسرا اور تیسرا ذریعہ غصہ پینے اور معاف کرتے ہوئے احسان کرنے کو قرار دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"امن کے قیام کا دوسرا ذریعہ مغفرت ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے متقی وہ ہوتے ہیں وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ...... جو غصے کو دباتے ہیں اور لوگوں کے گناہوں کو معاف کرتے ہیں۔ اسی طرح فرماتا ہے۔ خُذِ الْعَفْوَ............ کہ عفو کو اپنی عادت بنا لو یہ نہیں ہونا چاہئے کہ تم کبھی کبھار کسی کو معاف کر دو بلکہ دوسروں کو معاف کرنا تمہاری عادت میں داخل ہونا چاہئے اور جو نیک اور پسندیدہ باتیں ہیں ان کا لوگوں کو حکم دو اور اگر کوئی تمہیں غصہ دلائے تو اس کے فریب میں نہ آنا بلکہ ایسے جاہلوں سے اعراض کرنا............ اسی طرح فرمایا ہے وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ......

مومنوں کو چاہئے وہ عفو کریں، درگزر کی عادت ڈالیں اور اس کا فائدہ یہ بتایا کہ کیا تم نہیں چاہتے کہ خدا تعالیٰ تمہارے گناہ بخشے؟ جب تم چاہتے ہو کہ خدا تمہارے گناہوں کو بخشے تو اے مومنو! تم بھی اپنے بھائیوں کے گناہوں کو بخشو۔ اگر تم اپنے بھائیوں کے گناہوں کو بخشو گے تو خدا تمہارے قصوروں کو معاف کرے گا۔

امن کو قائم کرنے کا ایک ذریعہ احسان ہے اس کے متعلق بھی قرآن کریم میں حکم موجود ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ ...... کہ مومن وہ ہیں جو غصے کو دباتے ہیں، لوگوں کو معاف کرتے ہیں اور پھر ان پر احسان بھی کرتے ہیں۔

(انوار العلوم جلد 16 صفحہ 75-76)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اَلْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ کے کرشمے بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

"میں نے ایسے کئی نظارے دیکھے ہیں۔ ایک امیر اپنے خادم پر نہایت سخت ناراض ہوا۔ جوش غیظ و غضب میں خادم کو مارنے اُٹھا۔ ایک پاؤں دہلیز کے باہر تھا اور ایک اندر کہ میں آ گیا۔ میں نے پڑھا اَلْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ میرا یہ کہنا ہی تھا کہ وہ وہیں کھڑا رہ گیا اور دیر تک کھڑا رہا۔ اس کا چہرہ زرد رہ گیا۔ حضرت عمرؓ کے دربار میں ایک امیر آیا۔ اس نے اس بات کو بہت مکروہ سمجھا کہ ایک دس برس کا لڑکا بھی بیٹھا ہے کہ ایسی عالی شان بارگاہ میں لونڈوں کو کیا کام؟ اتفاق سے حضرت عمرؓ اس امیر کی کسی حرکت پر ناراض ہوئے۔ جلاد کو بلایا۔ وہی لڑکا پکار اُٹھا اَلْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ اور پڑھا وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ (الاعراف 250) اور کہا هٰذَا مِنَ

الُجَاھِلِیْنَ۔ حضرت عمرؓ کا چہرہ زرد ہو گیا اور خاموش رہ گئے۔ اس وقت اس کے بھائی نے کہا۔ دیکھا اس لونڈے نے تمہیں بچایا جس کو تم حقیر سمجھتے تھے۔''

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 121-122)

غصہ پینے کے کرشمے کی بات ہوئی ہے تو یہاں سیدنا حضرت علیؓ کا ایک دلربا واقعہ حضرت مسیح موعود کی زبانی پڑھیے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

''حضرت علیؓ کا ایک کافر پہلوان کے ساتھ جنگ شروع ہوا۔ بار بار آپؓ اس کو قابو کرتے تھے وہ قابو سے نکل جاتا تھا۔ آخر اس کو پکڑ کر اچھی طرح سے جب قابو کیا اور اس کی چھاتی پر سوار ہو گئے اور قریب تھا کہ خنجر کے ساتھ اس کا کام تمام کر دیتے کہ اس نے نیچے سے آپ کے مُنہ پر تھوک دیا۔ جب اس نے ایسا فعل کیا تو حضرت علیؓ اس کی چھاتی سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اس کو چھوڑ دیا اور الگ ہو گئے۔ اس پر اُس نے تعجب کیا اور حضرت علیؓ سے پوچھا کہ آپ نے اس قدر تکلیف کے ساتھ پکڑا اور میں آپ کا جانی دشمن ہوں اور خون کا پیاسا ہوں پھر باوجود ایسا قابو پا چکنے کے آپ نے مجھے اب چھوڑ دیا۔ یہ کیا بات ہے؟ حضرت علیؓ نے جواب دیا کہ بات یہ ہے کہ ہماری تمہارے ساتھ کوئی ذاتی عداوت نہیں۔ چونکہ تم دین کی مخالفت کے سبب مسلمانوں کو دُکھ دیتے ہو اس واسطے تم واجب القتل ہو اور میں محض دینی ضرورت کے سبب تم کو پکڑتا تھا۔ لیکن جب تم نے میرے منہ پر تھوک دیا اور اس میں مجھے غصہ آیا تو میں نے خیال کیا کہ یہ اب نفسانی بات درمیان میں آ گئی ہے اب اس کو کچھ کہنا جائز نہیں تا کہ ہمارا کوئی کام نفس کے واسطے نہ ہو۔ جو ہو سب اللہ تعالیٰ کے واسطے ہو۔ جب میری اس حالت میں تغیر آئے گا اور یہ غصہ دُور ہو جائے گا تو پھر وہی سلوک تمہارے ساتھ کیا جائے گا۔ اس بات کو سُن کر کافر کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ تمام کُفر اس کے دل سے خارج ہو گیا اور اس نے سوچا کہ اس سے بڑھ کر اور کون سا دین دُنیا میں اچھا ہو سکتا ہے جس کی تعلیم کے اثر سے انسان ایسا پاک نفس بن جاتا ہے۔ پس اس نے اسی وقت توبہ کی اور مسلمان ہو گیا۔

غرض انسانوں کو چاہئے کہ دنیوی کدورتوں کے سبب باہم رنجش پیدا نہ کریں اور پھر یہ دن تو وباء اور زلازل اور قہر الٰہی کے دن ہیں۔ ان میں خدا تعالیٰ کے خوف سے لرزاں رہنا چاہیے۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 171)

اسی طرح حضرت عمرؓ کے متعلق آتا ہے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ میرا پہلے غصہ اسلام کے خلاف تھا۔ اب اسلام کے لئے ہے اور حضرت بلالؓ کو یا سیدی بلال کہہ کر پکارتے تھے۔ گویا کہ غصے سے بچ کر انسان ولی اللہ بن سکتا ہے۔ کس نے کیا خوب کہا ہے۔

اِنَّ الْوَلِیَّ لَا یَکُوْنُ مُنْتَقِمًا وَالْمُنْتَقِمُ لَا یَکُوْنُ وَلِیًّا

کہ ولی انتقام لینے والا نہیں ہو سکتا اور انتقام لینے والا ولی نہیں ہو سکتا۔ لیکن جن لوگوں کے سینے میں اشتعال انگیز باتیں کھولتی رہتی ہیں۔ نفرت اور انتقام کی آگ جلتی ہے اور غصے میں جوش مارتے ہیں۔ ان کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ نصیحت سامنے رکھنی چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''غصہ بعض دفعہ دماغ کو پاگل کر دیتا ہے۔ اور غصے میں انسان جو اقدام کر بیٹھتا ہے بعض دفعہ ساری عمر پچھتاتا ہے اور پھر بھی اس کا صحیح ازالہ نہیں کر سکتا...... پھر قتل بھی ہو جاتے ہیں۔ لیکن غصے کی بے وقوفی کا جو داغ ہے وہ مٹتا نہیں پھر قتل معاف تو ہو جاتے ہیں لیکن وہ داغ اپنے سینے سے نہیں مٹتا...... غصہ انسان کو شیطانی افعال پر مجبور کر دیتا ہے اور وہ اپنے قابو میں نہیں رہتا...... چنانچہ غصہ کی حالت میں جو حرکتیں سرزد ہوتی ہیں۔ جب ان پر کارروائیاں ہوں تو پھر اکثر یہ ملوث لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ جھوٹے گواہ بناتے ہیں۔ جھوٹے بہانے بناتے ہیں۔ نفس ان کا الجھا رہتا ہے کہ اب میں کیا ترکیب کروں گا جس کے نتیجہ میں اپنے فعل کی زد سے بچ سکوں اور ساری سوسائٹی گندی ہو جاتی ہے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 1994ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں ایک سبق آموز واقعہ یوں بیان کرتے ہیں۔

''ایک بزرگ کے بارے میں ذکر ملتا ہے کہ وہ بازار میں جا رہے تھے تو ایک شخص نے ان کو برا بھلا کہنا شروع کیا اور کوئی دنیا کا عیب یا برائی نہیں تھی جو اس نے نہ نکالی ہو یا ان کو نہ کہی ہو۔ وہ چپ کر کے یہ ساری باتیں سنتے رہے تو برا بھلا کہنے والا شخص جب خاموش ہو گیا تو ان بزرگ نے کہا کہ اگر تو یہ تمام برائیاں جو تم نے مجھ میں گنوائی ہیں واقعی میرے اندر موجود ہیں تو مَیں بھی اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں تم بھی میرے لئے مغفرت کی دعا کرو۔ وہ گالیاں نکالنے والا شخص بے قرار ہو کر اس بزرگ سے چمٹ گیا اور کہا کہ مَیں غلط ہوں۔ یہ برائیاں آپ میں نہیں ہیں۔ تو ان بزرگ نے کہا کہ پھر اللہ تعالیٰ تم سے رحم اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔''

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 204)

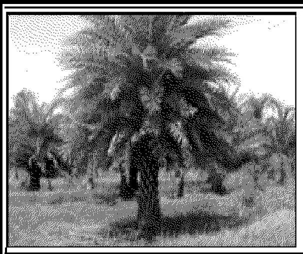

کھجور کا مختصر تعارف

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

اردو بنگلہ پنجابی نام کھجور انگریزی نام ڈیٹ

کھجور کا درخت بھی تاڑ اور ناریل کے درخت کی طرح ہوتا ہے درخت کے ڈنٹھل نیچے سے اوپر تک لگے ہوتے ہیں قدرت نے کھجور کے درخت کے اندر یہ بھی خصوصیت رکھی ہے باوجود اتنا بلند ہونے کے طوفانی بگولوں اور خطرناک آندھیوں کا مقابلہ انتہائی بامردی سے کر سکتا ہے تیز آندھی میں لچک کھا کر جھک جاتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ پوری دنیا میں کھجور کی پانچ ہزار اقسام ہیں جن میں کوئی پانچ صد کے قریب صرف عراق میں پائی جاتی ہیں ماہرین زراعت کا کہنا ہے کھجور کے علاوہ اور کوئی پھل نہیں جس کی اتنی اقسام دستیاب ہیں ایک اندازہ کے مطابق کھجور کے درخت کی تعداد پوری دنیا میں تقریباً نو کروڑ ساٹھ لاکھ کے لگ بھگ پائی جاتی ہے۔

عراق میں کھجور کی پیداوار تین لاکھ ٹن کے قریب بتاتے ہیں کھجور کے درخت کی جوانی چودہ پندرہ سال سے شروع ہو جاتی ہے انسان کی طرح پختہ عمر چالیس سال ہے۔ اور یہ سو برس تک بھرپور پھل دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کئی سال ناغہ نہیں کرتا کھجور کے تنے کے اوپری حصہ میں اس کا سر ہے جس میں جذب شدہ خوراک کا ذخیرہ ہوتا ہے اور بقدر ضرورت پودے کے دوسرے حصوں کو پہنچاتا ہے کھجور کے درخت کا عجوبہ یہ ہے کہ اس کی ہر ایک چیز ناریل کے درخت کی طرح قابل قدر اور استعمال میں لائی جاتی ہے۔

کھجور کے پتوں سے مضبوط رسے، رسیاں، ٹوکرے، ٹوکریاں، دریاں، چٹائیاں، پنکھے جھاڑو اور مال سپلائی کرنے والے تھیلے وغیرہ تیار کیے جاتے ہیں جہاں کھجور کے درخت عام ہیں وہاں کے لوگ اس کی دستکاری سے لاکھوں روپیہ کماتے ہیں کھجور کے درخت کا تنا جتنا جوانی میں ہو جائے وہ آخر تک قائم رہتا ہے کھجور کے درخت نر اور مادہ ہوتے ہیں پھل لانے کیلئے نر مادہ ہونا ضروری ہے کھجور کا درخت اپنی نسل کا اس قدر خیال رکھتا ہے اگر اس کے تنے سے بچے الگ کر دیئے جائیں تو رنجیدہ ہو کر بطور احتجاج اس سال پھل نہیں دیتا۔

اللہ تعالیٰ نے متعدد بار قرآن پاک میں کھجور کا ذکر کیا ہے ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اور زمین کی بھی کیا شان ہے اس نے اسے مخلوقات کیلئے سہارا بنایا اس میں طرح طرح کے پھل ہیں اور خوشہ دار کھجوریں بھی''۔ (سورۃ الرحمٰن: آیت 11)

رنگت:

سیاہ و سرخی مائل سرخ سیاخی مائل ذائقہ نہایت شیریں، مزاج گرم درجہ دوم تر درجہ اول مقدار خوراک دس سے پندرہ عدد۔ رس پچاس گرام

کیمیائی اجزاء:

60 سے 70 فی صد شکر دیگر حصہ میں خورا کی نمک فولاد پروٹین فاسفورس اور وٹامن بی اور سی ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش:

کھجور دنیا کے کئی ممالک میں پائی جاتی ہے لیکن زیادہ تر عراق، افریقہ، سیریا، عرب ممالک کابل، قندھار، پاک و ہند میں پنجاب، سندھ یوپی اور دیگر کئی علاقوں میں ملتی ہے۔

مصلح:

سرکے سے اس کی اصلاح کی جاتی ہے۔

فوائد:

کھجور بارد (سرد) مزاجوں کے لیے عمدہ غذا ہے معدہ جگر اور تولیدی اعضاء کو قوت بخشتی ہے بدن کو فربہ (موٹا) کرتی ہے امراض باردہ مثلاً فالج لقوہ، کمر درد، دماغی کمزوری اور دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے موسم سرما میں اگر مغز بادام دس عدد کے ساتھ دس عدد عمدہ کھجور استعمال کی جائے تو جنرل ٹانک کے طور پر بدن کو قوت اور طاقت دیتی اور تھکاوٹ رفع کرتی ہے۔

احتیاط:

جگر، تلی کے مریضوں اور گرم مزاجوں کے لیے نقصان دہ ہے۔

کھجور کے دوسرے حصوں کی طرح اس کی گٹھلی بھی استعمال میں لائی جاتی ہے یہ دستوں کو بند کرتی ہے۔ جلے ہوئے زخموں کو ٹھیک کرتی اور کھجور خون بہنے کو روکتی ہے اس کا منجن دانتوں کو جلا بخشتا ہے۔ حیدر آباد دکن میں کھجور کے درخت کا تازہ رس سل و دق کے مریضوں کو استعمال کرواتے ہیں۔

مرسلہ: مکرم نسیم احمد کاشمیری صاحب

اخبارات ورسائل سے مفید اقتباسات

حضرت سرظفراللہ خان صاحب ماہر قانون دان اور ملک وقوم کے محسن تھے

قائداعظم اور پاکستان کی پہلی کابینہ

جناب ارشاد احمد حقانی اپنے کالم ’’حرف تمنا‘‘ میں لکھتے ہیں۔

’’آپ قائداعظم کی پہلی کابینہ پر نظر ڈالیں تو آپ کو ہندو جوگندرناتھ منڈل وزیر قانون نظر آئے گا اور وزیرخارجہ قادیانی سرظفراللہ خان۔ یہی قادیانی وزیرخارجہ قائداعظم کی میت کے ساتھ جاتا ہے۔ تدفین میں بھی شامل ہوتا ہے مگر جنازہ نہیں پڑھتا۔ صحافیوں کے پوچھنے پر جواب دیتا ہے کہ چونکہ دوسرے مسلمان احمدیوں کا جنازہ نہیں پڑھتے اس لئے ہم احمدی بھی ان کا جنازہ نہیں پڑھتے۔ پاکستان کی ساری ملائیت منقار زیر پر رہتی ہے کیونکہ پاکستان بنانے کی جدوجہد میں اپنی عدم شمولیت کی وجہ سے جھینپی جھینپی رہتی تھی۔ یہی وزیرخارجہ پاکستان کی شہ رگ کشمیر کا اقوام متحدہ میں مقدمہ لڑتا ہے اور سلامتی کونسل میں آٹھ آٹھ گھنٹے تقریر کرتا ہے اور قوم سے داد پاتا ہے۔ پھر پاکستان کی طرف سے عالمی عدالت کے لئے جج نامزد ہوتا ہے اور منتخب ہوکر وہاں 9 سال بطور جج فرائض انجام دیتا ہے۔ پھر جب جاگیردار ملائیت کی مدد سے ’’وزیراعظم‘‘ کی کرسی پر بیٹھنے کے لئے ملائیت کو خرید کر قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے لئے ملاؤں کے قافلے کراچی بھیجتا ہے۔ سرکاری سرپرستی میں قادیانیوں کے خلاف فساد کراتا ہے۔ تو یہی ملائیت گلا پھاڑ پھاڑ کر ظفراللہ خان پر الزام لگاتی ہے کہ باؤنڈری کمیشن نے اس کی سازش سے گورداسپور بھارت کو دے دیا تاکہ وہ کشمیر پر قبضہ رکھ سکے۔

(کالم ’’حرفِ تمنا‘‘ جنگ لاہور 22/اپریل 1999ء)

مضبوط کردار کے حامل

سابق سفارت کار تجزیہ نگار اور امور خارجہ کے ماہر جناب شاہد امین صاحب ایک انٹرویو میں فرماتے ہیں۔

’’اس زمانے میں وزیرخارجہ، سرظفراللہ خان تھے۔ بڑے مضبوط کردار کے حامل تھے۔ بیورو کریسی ان کو گھما نہیں سکتی تھی۔ وہ خاص نظریات کے حامل فرد تھے۔ میرا ذاتی تاثر ہے کہ انہوں نے اپنی ان ہی خصوصیات کی وجہ سے اقوام متحدہ میں خاص تاثر قائم کیا تھا۔ کشمیر کے سلسلے میں انہوں نے پاکستان کا کیس بڑے مضبوط طریقے سے پیش کیا تھا، جس کا اعتراف بھارت کے امور خارجہ کے ماہرین نے بھی کیا تھا اور کہا تھا کہ 1948-49ء میں بھارت، اقوام متحدہ میں اس لئے مات کھا گیا تھا کہ پاکستان کے پاس سرظفراللہ جیسا وزیر قانون تھا۔ لیاقت علی خود بھی بہت دبنگ لیڈر تھے اور سرظفراللہ بھی بھاری بھرکم شخصیت تھے۔ بیورو کریسی کا اثر حکمرانوں پر ہوتا ہے، وہ اپنے کام کی ماہر ہوتی ہے، کیوں کہ دفاتر میں اپنے اپنے متعلق شعبوں سے متعلق امور انجام دینے میں ہی اپنا زیادہ وقت صرف کرتے ہیں، لہٰذا ان کا ایک اِن پُٹ ضرور ہوتا ہے۔ لیاقت علی خان کے دور میں اکرام اللہ خارجہ سیکریٹری تھے، وہ بھی بہت قابل اور محبّ وطن تھے۔ میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ لیاقت علی خان کے دور میں بھی بیوروکریسی کا ایک کردار تھا، البتہ خارجہ پالیسی کے امور میں لیاقت علی اور سرظفراللہ کا کردار ایسے ہی تھا جیسے کسی گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ڈرائیور کا۔‘‘

(روزنامہ جنگ راولپنڈی اشاعت خصوصی 6/اکتوبر 2001ء)

قوم کے محسن

جناب حمید اختر صاحب اپنے کالم ’’پرسش احوال‘‘ میں لکھتے ہیں۔

’’قیام پاکستان کی جدوجہد میں سبھی فرقے شامل تھے۔ احمدیوں نے بھی اس میں نمایاں کردار ادا کیا۔ یہی وجہ تھی کہ قائداعظم نے ایک احمدی سرظفراللہ کو ملک کا وزیرخارجہ مقرر کیا۔ سرظفراللہ اور آغا خان نے گزشتہ صدی کی تیس کی دہائی میں جب برطانوی حکومت ہندوستانیوں کو اختیارات منتقل کرنے کے لئے ہندوستانی رہنماؤں سے بات چیت کررہی تھی برصغیر کے مسلمانوں کے تحفظ کے لئے تاریخی کارنامے سرانجام دیئے۔ اتفاق سے ہم نے انہی دنوں سرظفراللہ کی یادداشتوں پر مشتمل کتاب کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ یادداشتیں کولمبیا یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ کے لئے دیئے ہوئے انٹرویوز پر مشتمل ہیں جو 1962-63ء میں لئے گئے تھے۔ ان میں 1935ء کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی تیاری سے قبل کے زمانے کی گول میز کانفرنسوں اور حکومت برطانیہ سے جاری گفت و شنید میں ہندوستانی مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کی کوششوں میں سرظفراللہ اور آغا خاں سوئم جناح صاحب سے بھی آگے ہیں مگر ہم نے اپنے ان کرفرماؤں کو فراموش کردیا ہے اور کسی تاریخ یا نصاب کی کسی کتاب میں ان کی خدمات کا ذکر نہیں ہے اور جو قومیں اپنے محسنوں کو بھول جاتی ہیں ان کا حشر وہی ہوتا ہے جو ہمارا ہورہا ہے۔‘‘

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد 31 مئی 2010ء)

بیٹے کی تعریف

جناب عاشق حسین بٹالوی صاحب نے اپنی کتاب ’’ہماری قومی جدوجہد‘‘ میں قائداعظمؒ کی تقریر درج کی ہے جس کا ایک حصہ یہ ہے۔ قائداعظم نے فرمایا۔

’’اس موضوع پر مزید کچھ کہنے سے قبل میں اپنی اور اپنی پارٹی کی طرف سے آنریبل سرمحمد ظفراللہ خاں کو ہدیۂ تبریک پیش کرنا چاہتا ہوں۔ وہ (۔) ہیں اور یوں کہنا چاہئے کہ میں گویا اپنے بیٹے کی تعریف کررہا ہوں۔ مختلف حلقوں نے ان کو جو مبارکباد دی ہے، میں اس کی تائید کرتا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جو کچھ امکانی حد تک ہو سکتا تھا انہوں نے اس میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔‘‘

(ہماری قومی جدوجہد از عاشق حسین بٹالوی ص 76 پاکستان ٹائم پریس لاہور)

پاکستان کا کامیاب ترین وزیرخارجہ

جناب امیر عبداللہ خان روکڑی اپنی کتاب میں اور میرا پاکستان میں لکھتے ہیں۔

پاکستان بننے کے بعد ہمارے پہلے وزیر خارجہ سرظفراللہ خان تھے جو قادیانی تھے اور خواجہ ناظم الدین کے زمانہ میں بھی یہ ہی وزیر خارجہ تھے۔ ہم ان کی کامیاب پالیسیوں کی بنا پر دنیا میں روشناس ہوئے وہ پاکستان کے لئے کامیاب ترین وزیر خارجہ تھے ان کا علمی اور سیاسی شعور بے پناہ تھا۔ خواجہ ناظم الدین وزارت میں پھوٹ ڈالنے اور خواجہ ناظم الدین کو کمزور کرنے کے لئے پنجاب سے تحریک شروع کی گئی کہ سرظفراللہ کو ہٹایا جائے کہ یہ شخص طویل عرصہ تک اس وزارت پر کیوں بیٹھا ہوا ہے۔ عقیدہ کے لحاظ سے میرا اختلاف ہے لیکن بحیثیت وزیرخارجہ انہوں نے بہت اچھا کام کیا اور مسلم لیگ کے دور میں ہمیشہ اقلیتوں کے حقوق کو ترجیح دی گئی وہ اقوام متحدہ میں عالمی عدالت کے جج بھی رہے اور بحیثیت پاکستانی ہمیں ان پر فخر ہے۔

(میں اور میرا پاکستان ص 86 از امیر عبداللہ روکڑی جنگ پبلشرز)

تحریک پاکستان اور سرظفراللہ خان

محترمہ زاہدہ حنا صاحبہ اپنے کالم ’’زرم گرم‘‘ میں لکھتی ہیں۔

یہاں نئی نسل کو یہ یاد دلوانا ضروری ہے کہ یہ وہی ظفراللہ خان تھے جنہوں نے تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا قرارداد پاکستان کی عبارت کو تحریر کرنے والوں میں سے تھے۔ بانی پاکستان نے ان کو پاکستان کا پہلا وزیرخارجہ مقرر کیا اور باؤنڈری کمیشن کے سامنے پاکستان کے وکیل کے طور پر پیش ہوئے۔ سلامتی کونسل میں پاکستان کی طرف سے کشمیر کا مقدمہ بھی انہوں نے لڑا تھا۔

(روزنامہ ایکسپریس 2 جون 2010ء)

’’موبائل‘‘ الٹراساؤنڈ

آجکل موجدوں کی کوشش ہے کہ وہ چھوٹی ایجادات میں زیادہ سے زیادہ سہولیات بھر دیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ یوں ایجاد کہیں بھی لے جا کر اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ اس معیار پر ’’ویسکان‘‘ پورا اترتا ہے۔ اسے اکیسویں صدی کا اسٹھیتوسکوپ سمجھئے۔ امریکی کمپنی، جنرل الیکٹرانک کے ہنرمندوں نے موبائل فون جتنے اس آلے میں تقریباً ساری الٹراساؤنڈ ٹیکنالوجی بھر دی ہے۔ ویسکان ہاتھ میں لے کر ڈاکٹر اب مریض کے کسی بھی حصہ جسم کا اندرونی منظر بآسانی دیکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ دل کی کونسی شریان بند ہے یا ماں کے پیٹ میں بچہ خطرناک حالت میں تو موجود نہیں؟ طب ایسا شعبہ ہے کہ اس میں محض چند لمحے زندگی اور موت کا معاملہ بن جاتے ہیں۔ لہٰذا ویسکان کی صورت ڈاکٹروں کو ایسا ہتھیار مل جائے گا کہ وہ اس کی مدد سے فوری تشخیص کرکے علاج کرسکیں۔ پھر اسے دوردراز واقع دیہی کلینکوں کے ڈاکٹر بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ گویا ویسکان تشخیص وعلاج کی تاریخ میں سنگ میل ثابت ہوگا جیسے ہی ویسکان تجرباتی مرحلے سے گزرا، اسے برائے فروخت کر دیا جائے گا۔

(سنڈے ایکسپریس 3 جنوری 2010ء)

APPROVED

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب مربی سلسلہ دفتر انچارج نظارت اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم مغیث احمد طلحہ صاحب واقف نو کے نکاح کا اعلان محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 15/اکتوبر 2011ء کو ہمارے گھر محلّہ دارالبرکات میں مکرمہ رخشندہ ناہید سمیع صاحبہ بنت مکرم عبدالسمیع صاحب آف U.K کے ساتھ مبلغ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر کیا۔ مکرم مغیث احمد طلحہ صاحب مکرم چوہدری مقبول احمد چیمہ صاحب سابق صدر جماعت چک 111/6-R ضلع بہاولنگر کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد الٰہی چیمہ صاحب آف گنیا نوالہ تحصیل وزیر آباد کی نسل سے اور محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ مرحومہ محلّہ دارالبرکات کے نواسے ہیں۔ مکرمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ جوانی میں ہی بیوہ ہوگئیں اور اپنی اکلوتی بیٹی مکرمہ امۃ اللطیف صاحبہ (دولہا کی والدہ) کے ہمراہ ربوہ کے اولین باسیوں میں شامل ہوکر ربوہ میں آباد ہوگئی تھیں اور ساری زندگی بڑی جرات اور جوانمردی سے اپنے ایمان کی حفاظت کی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ نیز یہ جوڑا حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا حقیقی وارث ٹھہرتے ہوئے خلافت احمدیہ کے وفادار اور جانثار بنے رہنے کی توفیق پائے۔ آمین

ولادت

مکرم ثناء اللہ صاحب کارکن بہشتی مقبرہ ربوہ تحریر کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو اپنے فضل سے مورخہ 21 ستمبر 2011ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کو عطیۃ الثناء نام عطا فرمایا ہے۔ جو محترم محمد صدیق صاحب سابق ڈرائیور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے نیک، صالحہ اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب تقسیم تعلیمی ایوارڈ

(جماعت احمدیہ کنری)

مورخہ 22 ستمبر 2011ء کو بعد نماز جمعہ شعبہ تعلیم کنری ضلع میر پور خاص کے زیر اہتمام حسب روایت تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں تعلیمی ایوارڈ تقسیم کرنے کی تقریب منعقد کی گئی۔ نظم اور تلاوت کے بعد مکرم منور احمد بھٹی صاحب سیکرٹری تعلیم کنری نے رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ نرسری تا کلاس ہشتم میں 12 سکولز کے 70 طلبہ نے پوزیشنز حاصل کیں۔ 19 طلبہ نے اوّل، 23 طلبہ نے دوم اور 14 طلبہ نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح اس سال قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کرنے والے طلبہ کی تعداد 12 اور قرآن کریم باترجمہ مکمل کرنے والوں کی تعداد 2 ہے۔ اس کے بعد مکرم عبدالمجید زاہد صاحب قائم مقام صدر جماعت کنری نے طلباء میں سندات اور انعامات تقسیم کئے۔ اور کنری کے ماضی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے طلباء کا ذکر کرتے ہوئے اس معیار کو قائم رکھنے کی طلباء کو نصیحت کی۔ طلباء کے والدین سمیت 150 سے زائد افراد طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے اس تقریب میں شامل ہوئے احباب سے دعا کی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احمدی طلباء کو تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں عطا فرماتا رہے۔ آمین

ولادت

مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ چک نمبر 109 ورکشاپ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سلطان بشیر طاہر صاحب کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریک جدید اور مکرمہ اسدہ بشیر صاحبہ کو دوسرے بیٹے سے مورخہ 3/اکتوبر 2011ء کو نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام ازراہ شفقت نعمان بشیر خان عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم صوفی سلطان محمود صاحب مرحوم آف عنایت پور بھٹیاں کا پوتا اور مکرم شریف احمد صاحب ریلو کے ضلع سیالکوٹ کا نواسا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور درازی عمر والا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منیر احمد جاوید صاحب سپرنٹنڈنٹ دارالحمد لاہور تحریر کرتے ہیں

خاکسار کی اکلوتی بیٹی مکرمہ ثمینہ سمیرہ صاحبہ 38 سال کی عمر میں مورخہ 14/اکتوبر 2011ء کو 10 بجے برین ہیمرج کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ پہلے کریم پارک حلقہ بھاٹی گیٹ میں نماز جنازہ ہوئی پھر اگلے دن فجر کی نماز کے بعد آصف بلاک حلقہ وحدت کالونی کی بیت التوحید میں نماز جنازہ ہوئی۔ اسی روز بیت المبارک ربوہ میں نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشا مرکزیہ نے پڑھائی۔ مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ نمازوں میں باقاعدہ، قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی، چندوں میں باقاعدہ تھیں۔ آٹھ سال پہلے اپنے خاوند کے علیحدگی ہوگئی تھی۔ مرحومہ نے نہایت صبرو شکر سے علیحدگی کا یہ عرصہ گذارا۔ 8 سال پہلے بھی ان کو برین ہیمرج ہوگیا تھا جس کی وجہ سے چلنے میں دشواری تھی ایک ہاتھ کھلتا نہیں تھا اور نہ ہی بازو کام کرتا تھا۔ تاہم اپنی اس کمزوری کو اپنی مجبوری نہیں جانا۔ اور گھر کے تمام کام بڑی ہمت کے ساتھ خود ہی انجام دیتیں۔ اپنی بیٹی کو خود تیار کر کے سکول بھیجتیں۔ کبھی زبان پہ شکوہ یا گلہ نہیں لائیں۔ اپنے دکھ کسی کے سامنے ظاہر نہ کرتیں۔ نہایت خدمت گذار اپنے خاندان کے ساتھ اور محلّہ داروں کے ساتھ حد درجہ پیار کرنے والی اور ان کی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد اور تیار اور دوسروں کے کام کر کے بہت خوشی محسوس کرتی تھیں۔ جماعتی کاموں میں تعاون کرنے والی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ آف یوکے زوجہ محترم چوہدری سراج دین صاحب مرحوم مورخہ 10 مئی 2011ء کو اسلام آباد میں بعمر 79 سال وفات پاگئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مورخہ 10 مئی 2011ء کو نماز عصر کے بعد مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 6 بیٹے خاکسار، مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب مقیم U.K۔ مکرم چوہدری فاروق احمد صاحب، مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب، مکرم چوہدری منصور احمد صاحب مقیم اسلام آباد، تین بیٹیاں محترمہ امۃ الرشید صاحب، محترمہ امۃ الوحید صاحبہ اور محترمہ امۃ السیمع صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

غم کی اس گھڑی میں جماعت کے جن احباب وخواتین نے تعزیت کی اور ہماری ڈھارس بندھائی ہم سب ان کے ممنون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

لجنہ اماء اللہ پاکستان کی نمائش

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے زیر اہتمام خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی نمائش 2008ء کو نئے اضافوں اور نئے انداز سے دوبارہ لگایا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک دعائیہ تقریب مورخہ 24/اکتوبر 2011ء کو منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم ڈاکٹر حمید اللہ نصرت پاشا صاحب نے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے اس خوبصورت تاریخی نمائش کا تعارف اور اس میں تعاون کرنے والے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اس نمائش میں آنحضرت ﷺ کے دور سے لے کر قادیان اور ربوہ کے تعارف، حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی قیادت و رہنمائی میں خواتین کو ملنے والا مقام اور خدمت کرنے والی لجنات کا ذکر حسن ترتیب سے کیا گیا ہے محترم مہمان خصوصی نے دعا کے ساتھ اس نمائش کا افتتاح فرمایا۔ بعدۂ مہمانان و بزرگان نے نمائش دیکھی۔ آخر پر ان کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

سیکا پلس

ہومیو ہربل شیمپو اینڈ آئل

بال گرنا مکمل بند۔ نئے بال اُگا کر گنجے پن سے نجات دلائے

شہر کے ہر میڈیکل جنرل سٹور اور ہومیو سٹور پر دستیاب ہے۔

سٹاکسٹ بھٹی ہومیو سٹور اینڈ کلینک ربوہ

9233-3670-5843,0333-6568240

خبریں

کرپٹ ریلوے افسروں کے کیس نیب کو بھجوانے کا حکم سپریم کورٹ نے اٹارنی جنرل سے پاکستان ریلوے کو فعال بنانے کیلئے حکومتی پروگرام کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے چیئرمین ریلوے بورڈ کو ہدایت کی ہے کہ ریلوے میں کرپشن، کرپٹ افسران وملازمین کے خلاف مقدمات درج کر کے مقدمات نیب کو بھجوائے جائیں اور ریلوے کے انجنوں کی مرمت اور ادارے کے معاملات درست کرنے کیلئے قومی اداروں این ایل سی اور ہیوی مکینیکل کمپلیکس کی معاونت حاصل کی جائے۔

پٹرول 1 روپے 54 پیسے سستا وزارت خزانہ نے پٹرولیم مصنوعات میں کمی کا اعلان کر دیا ہے۔ جس کے مطابق پٹرول کی قیمت میں ایک روپے 54 پیسے ہائی اوکٹین 5 روپے 93 پیسے مٹی کا تیل 86 پیسے اور لائٹ ڈیزل کی قیمت میں ایک روپے 53 پیسے کی کمی کی گئی ہے جبکہ ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت برقرار رکھی گئی ہے۔

پاکستانی فوجی بہترین پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے حامل ہیں اقوام متحدہ کے دارفور مشن کے فورس کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پیٹرک نیام ومبانے کہا ہے کہ پاکستانی فوجی افسر اور سپاہی بہترین پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے حامل ہیں۔

پیپکو تحلیل وزارت پانی وبجلی کے نوٹیفکیشن کے مطابق پیپکو کی تحلیل کے بعد نئی تشکیل دی جانے والی سنٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی یکم نومبر سے کام کا باقاعدہ آغاز کرے گی اور پیپکو کی جگہ پر بجلی کی پیداوار اور اس کی نجی پاور ہاؤسز سے خرید اور ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کے ذریعے اس کی تقسیم کے امور انجام دے گی۔

500 کے پرانے نوٹ تبدیل کرانے کی تاریخ میں توسیع سٹیٹ بینک نے 500 سو کے پرانے نوٹ تبدیل کرنے کی تاریخ میں ایک سال کی توسیع کر دی۔ اب نوٹ 30 ستمبر 2012ء تک تبدیل کرائے جاسکتے ہیں۔

امریکہ کا نئی کرنسی ''امرو'' لانے کا فیصلہ
ڈالر کی گرتی ہوئی ساکھ کو بحال کرنے کیلئے امریکہ اگلے سال اپنی نئی کرنسی ''امرو'' لا رہا ہے۔ امریکہ ایک دن کا نوٹس دے گا۔ دنیا بھر میں لوگوں کے چھپائے ہوئے اربوں ڈالر کچرے کا ڈھیر بن جائیں گے۔ کئی ممالک کی معیشت بیٹھ جائے گی اور یہ یورپی یونین کی کرنسی کی طرح امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو کی مشترکہ کرنسی ہوگی۔

امریکی مشرقی ساحلی ریاستوں میں برفانی طوفان امریکہ کی مشرقی ساحلی ریاستوں میں بے وقت کے برفانی طوفان نے تباہی مچا دی ہے اور ریاست میسا چوسٹس کے بعض علاقوں میں 27 انچ سے زیادہ برف پڑی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ طوفان سے متعلق حادثات میں اب تک 6 افراد ہلاک ہوگئے ہیں جبکہ ریاست میری لینڈ میں سے میسا چوسٹس تک 30 لاکھ مکانات کو بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی ہے۔

صنعا میں ائیر بیس پر 4 بم دھماکے یمن کے دارالحکومت صنعا میں ائیر بیس پر 4 دھماکے ہوئے۔ جس کے نتیجے میں دو جنگی جہاز تباہ ہو گئے دھماکوں کے بعد ائیر بیس کو بند کر دیا گیا۔

جنوبی سوڈان میں باغیوں کے حملے جنوبی سوڈان میں حکومت مخالف باغیوں کے حملے اور جھڑپوں کے نتیجہ میں مرنے والوں کی تعداد 85 ہو گئی ہے۔ مرنے والوں میں شہری اور درجنوں سیکیورٹی اہلکار شامل ہیں۔

چین میں منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن
چین کے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران 12 ہزار مشتبہ افراد کو گرفتار کر کے سینکڑوں کلوگرام منشیات قبضے میں لے لی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کچھ افراد کو چیٹ رومز سے اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ آن لائن منشیات کی خرید و فروخت میں مصروف تھے۔

قندھار میں اقوام متحدہ کے دفتر کے باہر خودکش دھماکہ افغانستان کے شہر قندھار میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین کے دفتر کے باہر خودکش دھماکہ ہوا۔ جس کے نتیجے میں 3 شہری ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق خودکش دھماکہ ایک کار سوار نے کیا۔

درخواست دعا

❁ مکرم عتیق الرحمٰن صاحب اقصیٰ پراپرٹی ڈیلر اقصیٰ چوک ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے تایا مکرم مولانا عبدالوہاب شاہد صاحب مربی سلسلہ شدید علالت کی وجہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد داخل ہیں۔ احباب جماعت سے اس مخلص خادم سلسلہ کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد ایوب قمر صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی حامدہ مبشر شادی کے بعد عرصہ دس سال سے ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ محض اپنے فضل سے اللہ تعالیٰ میری بچی کی گود بھر دے۔ آمین

❁ مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم مدثر نذر چیمہ صاحب ابن مکرم ماسٹر محمود انور چیمہ صاحب محلّہ دارالشکر ربوہ کی بڑی بیٹی عزیزہ تمثیلہ مدثر واقفہ نو بعمر 8 سال گردوں میں انفیکشن اور جگر کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ سارے جسم پر سوجن ہے اور پیشاب میں پروٹین بڑھ جاتی ہے۔ اس وقت گھر پر ہی زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے عزیزہ کی کامل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔ نومبر

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:20

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستانی وامپورٹڈ شالیں۔ سکارف، جرسی، سویٹر، مفلر، رول، تولیہ، بنیان جراب کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
عزیز شال ہاؤس
کارز بھوانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

مکان برائے فروخت
رقبہ 13 مرلے فرنٹ 54½ فٹ تین کمرے باتھ کچن برآمدہ گیس بجلی پانی کی سہولت
دارالعلوم غربی صادق ربوہ: 0333-9791530

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

MULTICOLOR
INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorintl.com

FR-10

عید کیلئے نئی ورائٹی زنانہ، مردانہ، بچگانہ دستیاب ہے
چیتا، ڈان کارلوس، کالنزہ، لیزا، ٹاز، سکوز
سروس شوز پوائنٹ
تمام سکولز و کالجز کے شوز دستیاب ہیں
کالج روڈ ربوہ، 047-6212173
0301-7970654

لاثانی سپرے سنٹر
☆ دیمک، ڈینگی مچھر اور دیگر ضرر رساں کیڑوں کا یقینی خاتمہ ☆ آپ کا گھر اور دیواریں داغ دھبوں سے بالکل محفوظ ☆ آپ کے بچے تین ماہ تک مچھروں اور دیگر ضرر رساں کیڑوں سے محفوظ
پرسکون ماحول
سکون کی نیند
انسانی صحت اور ماحول دوست
مضر اثرات سے پاک
☆ تعمیر شدہ عمارات دیمک سے حملہ شدہ عمارت اور زیر تعمیر عمارات سے دیمک کا جڑ سے خاتمہ ہمیشہ کیلئے
رحمت بازار منڈی ربوہ فون: 0334-6207044,047-6212257